الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name : **aatif**

Address : **mumbai**

Subject : **AQAID**

Writer : اکرام اللہ

Serial No : **19207**

Date : **5/22/2013**

Contact No:

Email :

MODE: **Regular**

Save/Print

asslamu alikum kya hamare nabi ke man bap but parast thy kya un ka imaan hdees se sabit hi or koi shagas un ke bare mae aysa kahe us par kya hukm hi? huzur ke walidyn ke bare me guftugu karne ko bhot khrnak samajhta hu zahir hi ke kisi ke walidyn ko ye khna ke ye badmaash kafir thy es se awlad ko ranj pahochta hi es qayde se huzur ko bhee ranj hota hogan

کیا ہمارے نبی "صلی اللہ علیہ وسلم" کے ماں باپ بت پرست تھے، یا انکا ایمان کسی حدیث سے ثابت ہے؟ اور اگر کوئی شخص انکے بارے میں ایسا کہے اسپر کیا حکم ہے؟ حضور "صلی اللہ علیہ وسلم" کے والدین کے بارے میں گفتگو کرنے کو بہت خطرناک سمجھتا ہوں. ظاہر ہے کہ کسی کے والدین کو یہ کہنا یہ بدمعاش کافر تھے اس سے اولاد کو رنج پہونچتا ہے، اس قاعدہ سے حضور "صلی اللہ علیہ وسلم" کو بھی رنج ہوتا ہوگا۔

الجواب حامداً ومصلیاً:۔

اگرچہ بعض روایات ضعیفہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ "صلی اللہ علیہ وسلم" کے والدین کو زندہ کرکے مسلمان کیا گیا، اور آپ پر ایمان لانے کے بعد دوبارہ انکی روح قبض کی گئی، جبکہ روایات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے، کہ قبل الموت وہ ملت ابراہیمی پر تھے. مگر صحیح بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں لب کشائی سے اجتناب کیا جائے۔

کما فی النبراس:۔ وروی بأسانید ضعیفة أن النبی "صلی اللہ علیہ وسلم" دعا ربہ فأحیاہ وأمنة أم رسول اللہ "صلی اللہ علیہ وسلم" فآمنا بہ. واختار الامام الرازی أنھما ماتا علی ملة ابراھیم "علیہ السلام" والجمع أن الإحیاء کرامة لھما لیضاعف ثوابھما الخ. (ص۳۱۶).

وفی الشامیة:۔ وبالجملة کما قال بعض المحققین: إنہ لاینبغی ذکر ھذہ المسئلة إلا مع مزید الأدب. ولیست من المسائل التی یضر جھلھا أو یسأل عنھا فی القبر أو فی الموقف فحفظ اللسان عن التکلم فیھا إلا بخیر أولی وأسلم الخ. ($\frac{۱۸۵}{۳}$) واللہ أعلم بالصواب

اکرام اللہ "عفی عنہ"
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاف اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/۵/۱۴۳۵ھ

کتبہ الجواب صحیح
محمد یوسف ...
دار الافتاء جامعہ ...
۲۴ جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۱۹۲۰۷
۱/۶/۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

2/4/14